

دو سالہ کارگزاری

ہسٹری مختصر پیش

۱۰ مئی ۸۱ء تا ۱۰ اپریل 1983

عرصہ —— 23 ماہ

معزز ناظرین و مقتدر ارکانِ کشمیری پنڈت جاتی

نمسکار!

قبل ازیں کہ آپ لوگوں کی خدمت میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کی دو سالہ کارگذاری عرض کر دی جائے۔ یہ بتا دینا کوئی غیر ضروری نہ ہوگا کہ سبھا کی موجودہ پارٹی شری رادھا کرشن ٹکو کی قیادت میں مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۸۱ء کے تواریخی دن صدارتی انتخاب کے بعد معرضِ وجود میں آئی۔ یہ وہ دن تھا کہ جس دن برادری کی کثیر تعداد نے سبھا کا نظام پنڈت رادھا کرشن ٹکو کی سپردداری میں دے دیا۔ سبھا کی کارکردگی کی تفصیل دیکھتے دیکھتے یا سنتے سنتے اس بات کا خیال رکھنا اشد ضروری ہوگا کہ ہم محض کشمیری پنڈت ہیں اور ہندوستانی شہری ہونے کے ناطے ایک ہی کنبہ کے افراد ہیں۔ چاہے کہیں بھی رہتے ہیں۔ نہ کوئی تو ہے نہ کوئی میں، اگر کچھ ہے تو وہ عظیم برادری کی عظمت کی پاسبانی کرنا ہے۔

دھارمک کارکردگی :-

سبھا نے زنگ ترّی ، لنو رہ ، شوراتری، ہورہ اشٹمی گورو ویاس پورنیما، جنم اشٹمی ، ساون پورنیماشی ، آشاڑھ چتر ودشی لنومی اشٹمی اور سپتمی ، جیٹھ اشٹمی جیسے ہر ایک پوتر اُتسو کو اعلےٰ پیمانہ پر منایا - ہر ایک موقعہ پر چراغاں کا اہتمام کیا - اس کے علاوہ رودھراج بھیر جینتی سمارودہ اور درگا اشٹمی کے مُبارک موقعوں پر بہترین اور خاطر خواہ ڈھنگ سے اعلےٰ پیمانہ پر ہون رچائے اور پتر اماوسی کے شرادھ حسب روایت سامُوہک ڈھنگ سے انجام پذیر لائے - گذشتہ برس بھگوان کرشن چندر جی مہاراج کے مبارک جنم اُتسو پر نکالی گئی شوبھا یاترا میں کشیری پنڈت سبھا جموں کی جھانکی کو امتیازی پوزیشن حاصل ہوئی جو مقام فخر ہے -

★ (یاد رہے پتر اماوسی کے دونوں موقعوں پر کوئی 64 برادری افراد نے رودھراج بھیرد استھاپن کے زیر سامُوہک ڈھنگ سے اپنے پتروں کا شرادھ کیا)

کشیری پنڈت سبھا جموں نے اپنے ناکافی مالی وسائل کے باوجود گذشتہ سال رام لیلا رچانے کے لئے کیپر ناٹک کلب امپھلا جموں کو مینڈیٹ دے دیا - اس موقع پر سبھا نے کلب ھذا کو نقد اور جنس میں مناسب امداد فراہم کی -

صاحبانِ کرام

سبھا کے تعمیراتی پروگرام کا ماسٹر پلان تیار کروایا گیا ہے اور وہ اس وقت مزید مناسب کاروائی کیلئے متعلقہ اہلکاروں کی تحویل میں ہے - یہ امر انتہائی خوشی

کا ہے کہ سبھا کے انتظامیہ کی متواتر کوششوں سے ریزرو بنک آف انڈیا نے جموں کشمیر بنک کو مہیلا میں ایک برانچ کھولنے کی ہدایت دی ہے۔ اور اس سلسلہ میں سبھا نے چیئرمین جموں وکشمیر بنک سے خط و کتابت کے ذریعے رابطہ بنا رکھا ہے اور ساتھ ہی سبھا نے اُن کو جگہ فراہم کرنے کی اطلاع بھی دی ہے۔ سبھا کو اُمید ہے کہ عنقریب ہی یہ منصوبہ عملی شکل حاصل کرے گا۔ اور مرکزی سڑک والی طرف ایک شاپ کمپلکس اور بنک کمپلکس تعمیر کروائے جائیں گے جو سبھا کی مستقل آمدن کا ذریعہ بن جائیں گے۔ آپ لوگوں کا سہیوگ شامل رہا تو ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے۔

تعمیراتی پروگرام

سبھا کے پاس ناکافی مالی وسائل ہونے پر بھی سبھا کے انتظامیہ نے کافی کچھ تعمیراتی پروگرام سرانجام دیئے اور دیئے بھی جا رہے ہیں۔ اس مختصر عرصہ میں:-

- سبھا کے منہدم یا خستہ ہوئے عمارتی حصہ جات کی مرمت کروائی گئی۔
- پکی نالیاں بنوائی گئی ہیں
- تین نئے بیت الخلا بنوائے گئے (WITH SANITARY FITTING)
- 2 واٹر ٹنکیاں تعمیر کروائی گئیں۔
- مندر والے احاطہ میں اندر کی جانب ایک خوبصورت پارک تعمیر
- کیا گیا جس کے گرد لوہے کا جنگلا نصب کروایا گیا۔
- برتن اسٹور کے دروازہ کھڑکیوں اور روشندانوں پر لوہے کے گرل چڑھوا دیئے گئے، جس سے اسٹور کی حفاظت یقینی بنائی گئی۔
- زیریں احاطہ میں شادی بیاہ کے موقعوں پر کرایہ پر دینے کیلئے ایک پکا ٹین پوش کچن ہاؤس اور اسٹور تعمیر کروائے گئے۔ اس کے ساتھ والے

ڈھال کی تعمیر، مالی وسائل کے ہولناک درجہ تک کمی کے کارن ہلکی رفتار کی نذر ہوگئی۔

- رام دربار کے لئے ایک مکمل مندر تعمیر کروایا گیا۔ اس مندر کو اصلی صورت میں لانے کیلئے ابھی کچھ کرنا باقی ہے۔ اس مندر کے زیر ایک پکا اور مکمل رہائشی سیٹ تعمیر کروایا گیا۔ جو ایک کمرہ ایک کچن اور ایک اسٹور پر مشتمل ہے۔
- پرانی تعمیرات میں دروازوں وغیرہ کی مرمت کے علاوہ دروازے کھڑکیاں اور روشندان دلیودار کی لکڑی کے بنوا کر نصب کروائے گئے۔ تمام دروازوں پر نئے ارل فنٹ کروائے گئے۔
- پارک کے لئے ایک فولادی گیٹ نصب کروایا گیا۔
- اندرون احاطہ یعنی مرکزی مندر کے عقب میں ملبہ سے بھرے ہوئے تباہ حال میدان کو ہموار کروا کر نسبتہً ایک گراؤنڈ کی شکل دیدی گئی اور اسی احاطہ میں بھگوتی ماتا لکشمی جی کے عقب میں ایک 40 فٹ گہرا کنواں کھدوایا گیا۔ اس کے اندر دائرہ کی شکل میں سیمنٹ سے اینٹ کی جالی تعمیر کروائی گئی اور ارد گرد پتھروں سے اس کو آراستہ اور پیراستہ کروایا گیا، کنواں میں تمام احاطہ اور کنڈ کے پانی کا نکاس ہوا کرے گا جو اس احاطہ کی صفائی کی داستان بتاتا رہے گا۔
- تمام کوارٹروں اور مندر وغیرہ میں 3 بار سفیدی کروائی گئی۔
- مہا لکشمی بھگوتی کے مندر کے سامنے والے احاطہ کو بالکل وسعت بخشی گئی اور شیولنگ کو جگہ کی مناسبت سے بڑی محنت سے رام دربار والے احاطہ میں نصب کروایا گیا۔ اور اس کو صحیح روپ میں لانے کیلئے کافی کچھ سرمایہ خرچ کرنا پڑا۔ اس احاطہ میں ایک

سرے پردان پاتر نصب کروایا گیا۔ اندرون احاطہ میں تمام تعمیرات کی چھتوں پر تارکول پھیلایا گیا جبکہ مرکزی مندر کی چھت کی اچھی خاصی مرمت کروائی گئی، جس کے کارن ٹپکن بند ہوگئی۔

- تمام غیر منقولہ جائداد میں دوبارہ بجلی فٹنگ کروائی گئی جس پر اچھی خاصی لاگت آگئی۔
- سبھا کے لئے ایک اور پونے انچ کا واٹر کنکشن مہیا کروایا گیا جس سے پانی کی قلت کسی حد تک کم ہوگئی۔

متذکرہ صدر تعمیراتی کاموں پر سبھا نے کوئی چالیس ہزار روپے کا صرفہ کیا جو مختلف ذرائع اور جمع شدہ رقم سے پورا کیا گیا۔

★ یاد رہے کہ سبھا نے انگریزی اور اردو میں اپیل کے ذریعے لوگ دان دینے کے لئے برادری کے سبھی ورگوں، برادری کے تمام ٹرسٹوں اور برادری میں مقتدر اشخاص سے جو ملک کے طول و عرض اور نشیب و فراز میں سکونت رکھتے ہیں گذارش کی تھی، لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کسی ایک اکائی یا کسی ایک فرد نے اس طرف کوئی توجہ نہ کی۔

امدادی پروگرام

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے کرن پالا کے والد کو =/4809 روپے کی مالی امداد فراہم کی جس کی تفصیل یوں ہے۔

(1) از جانب کشمیری پنڈت سبھا جموں	=	1627.50 روپے
(2) از جانب سناتن دھرم لوک سبھا سرینگر بذریعہ کے۔ ایل۔ رینا جموں	=	550.00 "
(3) از کماری وجے کول بذریعہ کے۔ پی۔ سبھا جموں	=	1405.00 "
(4) از جموں سبھا بذریعہ دیگر برہمی	=	1126.50 "
(5) از بیرونی امداد بذریعہ جموں سبھا	=	100.00 "

II :- سبھا نے مختلف موقعوں پر ہون وغیرہ رچانے کے لئے کئی سنستھائی اور سست جنوں کو -/1383 روپے کا کرایہ لئے بغیر برتن مہیا کئے۔

III :- سبھا نے 36 یاترلوں کو سبھا میں -/300 روپیہ کا کرایہ چھوڑ کر عارضی ٹھکانہ مہیا کیا۔

IV :- سبھا نے برادری کے کئی ممبران کو شرادھ وغیرہ کرنے کے لئے جگہ وغیرہ کی سہولیات فراہم کیں۔ اسی طرح مہان ہستیوں کے جنم دن منانے کیلئے کمرے بھی سپردداری میں دیدئے۔ ہر دو اوسروں پر کوئی کرایہ وصول نہ کیا گیا۔

V :- سبھا پر کئی برگزیدہ ہستیوں کے جنم دن منائے گئے اور کئیوں کے لئے شوک سبھائیں بھی بلائی گئیں۔

VII :- سبھا نے گزشتہ دو برسوں میں کوئی 1100 میٹر لٹھا خرید کیا جو قریباً 95 حاجتمندوں کو مرتیو سامگری کے طور پر فراہم کیا اور جس کی مالیت کوئی 10 ہزار روپے ہوتی ہے۔ اس مرتیو سامگری کے اجراء میں کوئی 800 روپے کی مالیت کی سامگری کوئی 7 حاجتمندوں کو بغیر قیمت وصول کئے دینا پڑی۔

VIII :- سبھا نے کوئی تین افراد کو آپسی چندہ سے علاج معالجہ کیلئے تھوڑی بہت رقومات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ ایک مستحق شخص پر کوئی -/450 روپے خرچ کر کے علاج کروایا۔

VIII :- سبھا نے برادری کے دو کیسوں میں شادی کے لئے ممبران کے ذریعے نقد و جنس کے میں امداد کی۔

IX :- سبھا دسمبر 1982ء سے برادری کے ایک 98 سالہ معمر اور مستحق رکن پنڈت اسری کنٹھ کو جو ورددھ آشرم جموں میں قیام پذیر ہے۔ -/30 روپے ماہانہ کے حساب سے مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔

سبھا کی جائداد میں اضافہ

متذکرہ عرصہ میں سبھا کی غیر منقولہ جائداد میں اضافہ کیا گیا۔ جسمیں مکمل رام دربار اور فکسچر، رہائشی سیٹ اور جھنجگھر کا اہتمام شامل ہیں۔ منقولہ جائداد میں برتن اسٹور میں وسعت، کوئی دس ہزار روپے کی مزید خریداری کی گئی۔

آج سبھا کے پاس کوئی 70 ہزار روپے کی منقولہ جائداد ہے۔ کوئی 35 ہزار روپے کی مالیت کی مورتیاں ہیں۔ اس کے علاوہ موجودہ بازار کے مطابق کوئی 12 - 15 لاکھ روپے کی غیر منقولہ جائداد بھی ہے

بیٹھکیں

گذشتہ 23 ماہ میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی نے سبھا اور برادری کے مفاد میں کل 98 بیٹھکیں بلائیں۔ جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

ورکنگ کمیٹی = 39	غیر معمولی = 8
ہنگامی = 8	رسمی = 2
غیر رسمی = 5	دعائیہ = 2
ماتمی = 20	تہنیتی (مبارکباد) = 12

اجتماع = 2

ان کے علاوہ غیر رسمی طور پر آئے دن جمران کے اجتماع ہوتے رہے۔ متذکرہ صدر بیٹھکوں میں کشمیری پنڈت جاتی کے مسائل اور اُن کے حل سے متعلق اقدام اور فیصلہ جات کئے گئے دھارمک پروگراموں کی تشکیل اور تکمیل، ریاست میں ہو رہے پنڈت جاتی اور ہندوؤں کے مذہبی عقیدوں اور عبادت گاہوں پر وار کے خلاف احتجاج۔ برادری کے افراد کو سہاراساں اور پریشان

کرنے کے خلاف فیصلہ جات کے آدھار پر برادری کے طول و عرض میں آگاہ رکھنے سے متعلق اقدامات تعمیری پروگرام کی تشکیل اور دیگر انتظامات وغیرہ، مبارک باد اور ماتم سے متعلق پروگرام ترتیب دئے گئے۔ دعائیہ مجالس منعقد کی گئیں۔ ملک میں پھیلی دہشت غنڈہ گردی اور قاتلانہ حملوں کی مذمت کی گئی۔ فرقہ وارانہ جھگڑوں اور کشیدگیوں کی زبردست مذمت کی گئی۔ ہندو سبھا کے خلاف چھپانے گئے اسمبلی کے اسپیکر مسٹر راٹھر کے مواد پر اظہار تشویش اور زوردار پروٹسٹ کئے گئے۔

ے کیا بات ہے کہ راستے میں آپ رک گئے
دو قدم چل کے دیکھئے اُس پار ہے دُنیا

خدمت گزاری باحکمت عملی

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے برادری میں آپسی گھریلو اور جائدادی جھگڑے نپٹانے میں پہل کرکے 8 کیسوں کی صلح و صفائی کروانے میں کامیابی حاصل کی۔ ان میں بیشتر ازدواجی جھگڑے تھے۔

سبھا نے حال ہی میں جبریہ دھرم پریورتن کے ایک واقعہ میں ہاتھ ڈال کر حالات کو بگڑنے سے بچایا اور لڑکی کو واپس اپنے دھرم میں لاکر اُس کی شادی کا فوری اہتمام کروایا۔

سبھا جموں میں دیگر دوسری ہندو اور دھارمک سنستھاؤں کے پروگراموں، بیٹھکوں، جلسوں اور جلوسوں میں برابر برابر شریک ہوتی ہے۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے مقتدر رہبران کی ذہنی اور ذاتی

کوششوں کی بدولت برادری کے ریاست بھر میں کئی ایک کام تکمیل پذیر ہوئے ان میں سامو ہک ڈھنگ سے یگیوپویت اور شادیاں رچانے کے پروگرام شامل ہیں۔ چنانچہ 25 لڑکوں کے گلے میں بیک وقت میکھلا ڈال دی گئی اور 3 لڑکوں کی شادی دھارمک ریتی کے مطابق بیک وقت کروائی گئی۔ اس موقعہ پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی نمائندگی پنڈت نیلہ کنٹھ کول نے کی۔

سبھا نے گذشتہ 3 ماہ میں دھارمک جھگڑوں فرقہ وارانہ حادثوں اور فسادات، مذہبی عقیدوں پر وار، غنڈہ گردی، دہشت گردی اور بدامنی پھیلانے کے موذی کارناموں کے خلاف وقت وقت پر پریس نوٹ جاری کر کے عوام متعلقین اور سرکار کی توجہ مبذول کروائی۔ نیز سبھا کی تمام اکائیوں کو بھی یہ پریس نوٹ بھیج دئے گئے ہیں۔

اشاعت اور پبلسٹی

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کو مختلف موقعوں پر اشاعت اور پبلسٹی کے پروگرام کی طرف خاص توجہ دینا پڑی۔

کرن بالا کیس کی پبلسٹی پر -/550 روپے کی رقم صرف کر لی گئی۔ اشتہارات، پوسٹر، ہینڈ آوٹ، پریس نوٹ اور ہینڈبل جاری کئے گئے۔ اخباری لوگوں میں سبھا کے موقف کو واضح کیا گیا اور بالآخر گورنمنٹ سے کرن بالا کے والد شری مکھن لعل کو مالی امداد فراہم کروائی اور مزید علاج و معالجہ دہلی میں میسر کروایا۔

سبھا نے چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا ہر وہ

مسئلہ زیر غور لایا جو پنڈت جاتی سے متعلق تھا یا انسانیت سے تعلق رکھتا تھا - اچھے اور بُرے میں امتیاز روا رکھا دھارک پروگراموں کی تشہیر کی۔ تشویشناک مسائل پر سیر حاصل تبصرے کرکے پریس نوٹ جاری کیے اور برادری کو ملک کے طول و عرض میں حالات سے بروقت باخبر رکھا۔

سبھا نے دھارمک نوعیت کے اشتہارات جاری کرنے کے علاوہ مختلف دھارک تقاریب کی تفصیل گوشہ گوشہ میں پریس کے علاوہ برادری کو پہونچانے کے لئے پریس نوٹ کی شکل میں جاری کر دیں - ان مخصوص پریس نوٹوں کے علاوہ برادری کے علاوہ مندرجہ ذیل پریس نوٹ بھی جاری کر دئے -

(1) "دل آزار حرکت"

عنوان سے گپت گنگا بارہمولہ میں غلاظت پھینکنے سے متعلق -

(2) "حیوانی حرکت"

عنوان سے امرتسر میں مندروں کی بے حرمتی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر -

(3) دلخراش کارنامہ

عنوان سے ادھم پور مندر میں گڑبڑ وغیرہ کے بارے میں احتجاج -

(4) گذارش سُننے

عنوان سے ایک چشمہ کھریو کی بے حرمتی اور فرقہ دارانہ کشیدگی سے متعلق واویلا -

(5) "تکلیف دہ"

عنوان سے ایک چشم کشا لیف لیٹ توڑ پھوڑ اور لوٹ کھسوٹ کی کاروائیوں سے متعلق اظہار تشویش۔

(۶) 28 فروری 1983ء کو ایک قرارداد کے ذریعے 12 مارچ 1983ء کو مہاشورا تری کے اوسر پر ریاست بھر میں سرکاری چھٹی کا اعلان کرنے سے متعلق۔

(۷) آل انڈیا کشمیری سماج سے اُن کی بے اعتنائی پر پروٹسٹ

(۸) اودھم پور سماج کے سرکلر لیٹر پر غور کے بعد سمجھا کے ردعمل کا اظہار۔

(۹) لائل پور پاکستان جیل میں شری روشن لعل جیالا کی کسمپرسی کی داستان اور ہند سرکار سے رجوع۔

(۱۰) ہاری پربت میں غنڈہ گردی، آتش زنی کی بے حرمتی اور لوٹ کھسوٹ پر "افسوسناک" عنوان سے پریس نوٹ کا اجراء

(۱۱) "مارتنڈ" کا از سر نو اجراء "ایک اپیل"

اور

(۱۳) پھر کرن بالا کے لئے ____

کرن بالا کی تڑپ ____ کرن بالا کی حالتِ زار

کرن بالا پر ظلم ____ 20x30 سائز کے اشتہارات

ایکھانی شیخ محمد عبداللہ اور ڈویژنل کمشنر جموں کو اردو اور انگریزی میں میمورنڈم۔

اور بھی

غور طلب ____ کے عنوان سے پریس نوٹ کا اجراء

ان کے علاوہ :- تیسری آل انڈیا کشمیری سماج میں پیش کی گئی دستاویزی رپورٹ چھپوا کر تمام اکائیوں کو ارسال کی گئی، اور اس طرح چوتھی آل انڈیا کشمیری سماج کانفرنس میں پیش کئے جانے کیلئے مطبوعہ سالانہ رپورٹ قبل از وقت چھپوا کر سماج کو ارسال کرکے تمام اکائیوں کو بھیجدی گئی

مزید برآں ممکنہ حالات میں خوشی اور غمی کے موقعوں پر قرار دادیں پاس کرکے پریس نوٹوں کی شکل میں جاری کردی گئیں۔

★★ یاد رہے —

ہمارے یہاں اندر اور باہر سرکش لوگ موجود ہیں جو برادری اور سبھا کے مفاد کے لئے اپنا خون دینے کی اہلیت رکھتے ہیں اور انہی لوگوں کی انجمن کا نام "کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں" ہے۔ یہ سبھا سرو شری نریندر ناتھ کول، پردمن کشن کچلو پرمانند درند - رام چند پنڈتا - امر چند در، رائے بہادر امر ناتھ پوٹلی، بی ایل نہرو، جیون لال کول - اقبال کرشن در - رام چند کاک، پروفیسر جیالال کول - شام لال کول - جیالال کول جلالی جسٹس جیالال کلم، نند لال سپرو - شیو نرائن فوطیدار - پریم ناتھ کول اور پنڈت جگن ناتھ بٹ کی امانت ہے جس کے چوکیدار اور محافظ موجودہ سبھا انتظامیہ ہے۔

بیرون جاتی کانفرنسوں میں شرکت

سبھا نے الحاق کے لیے آل انڈیا کشمیری سماج کی تیسری آل انڈیا کانفرنس جو دسمبر 1981ء میں بمبئی میں منعقد کی گئی تھی میں اپنا ڈیلیگیشن بھیجا۔ شمولیت کی جبکہ بڑودہ میں

دسمبر 1982ء میں منعقدہ چوتھی آل انڈیا کانفرنس کیلئے ایسا نہ کیا جا سکا کیونکہ سبھا کی مالی پوزیشن ٹھیک نہ تھی۔ البتہ سبھا نے اپنی سالانہ رپورٹ اور ۳ مختلف قرار دادیں قبل از وقت ارسال کیں۔

اس رپورٹ میں سبھا نے اودھے پور سماج اور سناتن دھرم یووک سبھا سرینگر اور دیو سبھان شری کشاشتمی سرینگر کے تشویش کو خاطر میں لاکر اور اپنے تجربہ کی بنا پر ...... آخر کار لکھ کر ہی بھیج دیا کہ :۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں درج ذیل بزرگان کو خراج تحسین اور خراج عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے 27/28 دسمبر 1929ء کو لاہور میں منعقدہ اولین آل انڈیا کشمیری پنڈت کانفرنس میں شریک ہو کر تجویز پیش کی کہ :۔

" کشمیری پنڈتوں کی ایک آل انڈیا کونسل تشکیل دی جائے ۔"

سر و شری رام چندر کاک آنجہانی ۔ پریم ناتھ ٹھسو نیلہ کنٹھ گوشہ کول ، جیا لال ٹتو ، درگا پرشاد ارجن ناتھ سپرو ۔ پرتھوی ناتھ کاک ، منوہر ناتھ بھان کیشو ناتھ موزہ ، اونکار ناتھ ٹھسو ۔ جگن ناتھ در ۔ پریم ناتھ کول ، گوشہ لال اور نرنجن ناتھ کاک وغیرہ

لیکن ناظرین کرام

لگتا ہے کہ آج کا آل انڈیا کشمیری سماج اس خواب کی تعبیر نہیں ہے

بالکہ چرسہ بھی نہیں ۔ لیکن سبھا نے پھر بھی سماج سے
ناطہ نہ توڑا اور ممبرشپ فیس ارسال کردی ۔
سب سے بڑا علاج ہے میرے لئے یہی
اپنی نظر سے دیکھئے میرے جگر کی چوٹ

حاضرین ، ناظرین ، سامعین اور مندوبین کرام !!!

یہ سرسری رپورٹ سبھا کے آئین کی
دفعہ نمبر 4 کے تحت پیش کی جارہی ہے ۔

سبھا کی املاک ، منقولہ / غیر منقولہ اور آمدن خرچ
کے گوشوارے مشمولہ ہیں ۔

★★ یاد رہے سبھا ہذا کو تحت نمبر S-680 مورخہ
۱۵ اپریل 1982ء رجسٹر کروایا گیا ہے ۔

پی ۔ این بھان نثار
جنرل سیکرٹری
کشمیری پنڈت سبھا جموں ۔

(مطبوعہ شاردا پرنٹنگ پریس جموں)